دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586


| | | | |
|---|---|---|---|
| Name : | Shabbir Hussain | Serial No : | 31843 |
| Address : | Khi | Date : | 10/24/2017 |
| Subject : | جائز ، ناجائز | Contact No: | |
| Writer : | قاسم علی رفیع | Email : | |

MODE: **Regular**

Assalamu alaikum.hazrat me dodh ka kaam krta ho meri shop ha is field me yeh asool ha k jub hum bary waly se dodh uthaty ha to us se ek saal ka agrement krty ha aur bary wala advance ki mud me rakum mangta ha jo ek sal tuc us k pas rehty ha jub agrement khatam krty ha to wapis kr dety ha lekin pory karachi me koe bi bary nhi hoga jo advance na le ho beger advane k dodh hi nhi milta jo merzi krlo aur me ne suna ha k ye haram ha hazrat rehnamaie kre 10 wen month me agreement kea jaty ha aur khuch hi din reh gae ha .

السلام علیکم! حضرت میں دودھ کا کام کرتا ہوں میری دکان ہے۔ اس شعبہ میں یہ اصول ہے کہ جب ہم باڑے والے سے دودھ اٹھاتے ہیں تو اس سے ایک سال کا معاہدہ کرتے ہیں اور باڑے والا ایڈوانس (پیشگی) کی مد میں رقم مانگتا ہے جو ایک سال تک اُس کے پاس رہتا ہے۔ جب معاہدہ ختم کرتا ہے تو واپس کردیتے ہیں۔ لیکن پورے کراچی میں کوئی بھی باڑہ نہیں ہوگا جو ایڈوانس نہ لیتے ہو۔ بغیر ایڈوانس کے دودھ ہی نہیں ملتا جو مرضی کرلو اور میں نے سنا ہے کہ یہ حرام ہے حضرت رہنمائی کرے۔ دسویں ۱۰ مہینے میں معاہدہ کیا جاتا ہے اور کچھ ہی دن رہ گئے ہیں۔

## الجواب حامداً ومصلیاً

اگر ایڈوانس رکھوائی جانے والی رقم سے ماہ بماہ کٹوتی ہوتی ہو یا یہ رقم محض بطورِ وثیقہ رکھوائی جاتی ہو کہ اگر بیوپاری واجب الاداء رقم نہ دے تو معاہدہ ختم ہونے کی صورت میں اس سے کٹوتی کی جائے گی اور اسی بناء پر یہ مروج ہو تو اس میں حرج نہیں۔

فی الفقه الإسلامي وأدلته: واعتبر الحنابلة خلافاً لجمهور الفقهاء بيع العربون صحيحاً مشروعاً؛ وهو أن يبيع الشخص شيئاً، ويأخذ من المشتري مبلغاً من المال يسمى عربوناً لتوثيق الارتباط بينهما، فإن تم البيع بينهما احتسب العربون المدفوع من الثمن، وإن نكل المشتري كان العربون للبائع، هبة من المشتري له،

(جاری ہے)

(الی قولہ) وأصبحت طریق البیع بالعربون فی عصرنا الحاضر أساساً للارتباط
فی التعامل التجاری الذی یتضمن التعهد بتعویض ضرر الغیر عن التعطل
والانتظار، ویسمی ضمان التعویض عن التعطل والانتظار فی الفقہ
القانونی (الی قولہ) وأجازہ الحنابلة لتعارف الناس لہ، ولما ثبت
فی السنة: "أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن العربان فی البیع فأحلہ"
اھ (ج ۲ ص ۲۱۱) - واللہ اعلم

قاسم علی عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۸/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ۔

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱/ ۳/ ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۱/ ۳/ ۱۴۳۹ھ

رئیس

رئیس

دارالافتاء

30/11/17